پرچہ I: (انشائیہ طرز)	جماعت نہم	مطالعہ پاکستان (لازمی)
کل نمبر: 40	ماڈل پیپر 5	وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

(حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) احمد آباد میں خطاب کرتے ہوئے قائدِ اعظمؒ نے کیا فرمایا؟

جواب: 29 دسمبر 1940ء کو احمد آباد میں خطاب کرتے ہوئے قائدِ اعظمؒ نے فرمایا:

''پاکستان صدیوں سے موجود رہا ہے' شمال مغرب مسلمانوں کا وطن رہا ہے' ان علاقوں میں مسلمانوں کی آزاد ریاستیں قائم ہونی چاہییں' تا کہ وہ اسلامی شریعت کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔''

(ii) اُخوت کے بارے میں حضورِ اکرم ﷺ کا کیا ارشادِ مبارک ہے؟

جواب: حضورِ اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ایک مسلمان' دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس کے ساتھ دھوکا نہیں کرتا اور اس کے ساتھ خیانت نہیں کرتا اور اس کی غیبت نہیں کرتا۔

(iii) ارکانِ اسلام تحریر کیجیے۔

جواب: ارکانِ اسلام درجِ ذیل ہیں:

1- توحید و رسالت 2- نماز 3- زکوٰۃ

4- روزہ 5- حج

(iv) سرسید احمد خان نے دو قومی نظریے کی اصطلاح کب اور کیوں استعمال کی؟

جواب: سرسید احمد خان نے دو قومی نظریے کی اصطلاح 1867ء میں بنارس میں اُردو۔ہندی تنازع کی بنا پر استعمال کی۔

(v) تقسیمِ بنگال کے وقت ہندوستان کا وائسرائے کون تھا؟

جواب: تقسیمِ بنگال کے وقت ہندوستان کا وائسرائے لارڈ کرزن تھا۔

(vi) مسلم لیگ کے قیام کے مقاصد تحریر کیجیے۔

جواب: مسلم لیگ کے قیام کے چیدہ چیدہ مقاصد درجِ ذیل تھے:

1- مسلمانوں میں برطانوی حکومت کے لیے وفادارانہ جذبات پیدا کرنا اور حکومت کی کارروائیوں کے بارے میں ان کے شکوک وشبہات کو دور کرنا۔

2- مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی حفاظت کرنا اور ان کے مطالبات کو حکومت کے سامنے پیش کرنا۔

3- مسلم لیگ کے مندرجہ بالا مقاصد کو نقصان پہنچائے بغیر برِصغیر کی دوسری اقوام سے تعلقات استوار کرنا۔

(vii) تحریکِ عدم تعاون کے چار مقاصد تحریر کیجیے۔

جواب: تحریکِ عدم تعاون کے چار مقاصد درجِ ذیل ہیں:

1- حکومت کے ساتھ عدم تعاون

2- سرکاری ملازمتوں کو ترک کرنا

3- فوج میں مسلمانوں کا بھرتی نہ ہونا

4- انگریزی مصنوعات کا بائیکاٹ

(viii) نہرو رپورٹ 1928ء پر تین سطریں تحریر کیجیے۔

جواب: نہرو رپورٹ نے مسلمانوں کے ساتھ ماضی میں کیے گئے معاہدہ لکھنؤ پر پانی پھیر دیا اور جُداگانہ انتخابات کے اُصول کو رد کرتے ہوئے ان تمام تحفظات کو ماننے سے انکار کر دیا' جو مسلمان اپنی ترقی اور بقا کے لیے لازمی سمجھتے تھے۔ نہرو رپورٹ کی وجہ سے دونوں قوموں کے مابین تعلقات خراب ہو گئے۔

(ix) پنجاب کی حد بندی کمیشن میں شامل پاکستانیوں کے نام تحریر کیجیے۔

جواب : پنجاب کی حد بندی کے لیے پاکستان کی طرف سے جسٹس محمد منیر اور جسٹس دین محمد شامل تھے۔

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) درّہ خیبر کہاں واقع ہے؟

جواب : درّہ خیبر کوہِ سفید کے شمال میں واقع ہے۔ درّہ خیبر پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایک تاریخی گزرگاہ ہے، جس کی لمبائی قریباً 53 کلومیٹر ہے۔

(ii) رُوف گارڈنز (Roof Gardens) سے کیا مراد ہے؟

جواب : خطِ استوا کے قریب دنیا کے گھنے ترین جنگلات پائے جاتے ہیں، جنھیں رُوف گارڈنز (Roof Gardens) کہا جاتا ہے۔

(iii) دوامی نہروں سے کیا مراد ہے؟

جواب : یہ نہریں دریاؤں پر بند باندھ کر نکالی گئی ہیں اور سارا سال چلتی ہیں۔ بند کے ذریعہ دریا کا پانی روک کر ضرورت کے مطابق اسے نہر میں چھوڑا جا سکتا ہے۔ یہ نہریں ڈیم، بیراج یا ہیڈ ورکس کے ساتھ منسلک ہوتی ہیں اور سارا سال آب پاشی کے لیے پانی مہیا کرتی ہیں۔

(iv) تھل اور چولستان کے ریگستانی علاقوں میں کون سے جانور پائے جاتے ہیں؟

جواب : تھل اور چولستان کے ریگستانی علاقوں میں ہرن، نیل گائے، صحرائی لومڑی، گیدڑ، بلیاں، کالا اور سرمئی تیتر، کوبرا اور شتر مرغ وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

(v) پاکستان کے ساحلی خطے کی آبادی پر نوٹ لکھیے۔

جواب : ساحلی خطہ آبادی کے لحاظ سے گنجان آباد علاقہ ہے۔ اس خطے میں شہری آبادی کی اکثریت ہے۔ کراچی اس خطے کا سب سے گنجان آباد شہر اور بندرگاہ ہے۔ اس کی آبادی ڈیڑھ کروڑ

سے زائد ہے جبکہ دوسری بندرگاہوں پورٹ قاسم، گڈانی اور گوادر میں ماہی گیروں کی زیادہ آبادیاں ہیں۔

(vi) ماحولیاتی مسائل سے کیا مراد ہے؟

جواب: ماحولیاتی مسائل سے مراد وہ تمام مسائل ہیں کہ جو ماحول کے ناموافق یا غیر موزوں ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ جس سے نہ صرف انسانی زندگی، بلکہ حیوانی، نباتاتی اور آبی زندگی کو نقصان پہنچتا ہے۔

(vii) ہوائی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہوائی آلودگی سے مراد ہوا میں نقصان دہ گیسوں کی مقدار میں اضافہ ہے۔ مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ اور سلفر آکسائیڈ وغیرہ۔

(viii) سموگ (Smog) سے کیا مراد ہے؟

جواب: سموگ (Smog) ہوا کی آلودگی ہی کی ایک قسم ہے، جوکہ دھوئیں اور دھند (Smoke+Fog) کا آمیزہ ہے۔ یہ انسان میں آنکھوں، پھیپھڑوں اور جلدی امراض کا سبب بنتی ہے۔

(ix) اسلام میں عورتوں کی حیثیت اور اہمیت کے حوالے سے حضرت ہاجرہؓ کا واقعہ بیان کیجیے۔

جواب: حضرت ہاجرہؓ کا واقعہ ایک نمایاں مثال ہے، جو اللہ تعالیٰ کے سامنے عورتوں کے رتبے کو اُجاگر کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کی خاطر وہ کوہِ صفا اور مروہ کے درمیان دوڑیں۔ تاکہ وہ حضرت اسماعیلؑ کو خوراک اور پانی مہیا کریں۔ یہ عمل اللہ تعالیٰ کو اتنا پسند آیا کہ صفا اور مروہ کے درمیان بھاگنا حج کا ایک عظیم رُکن بنا دیا گیا۔ تمام مَردوں اور عورتوں پر لازم ہو گیا کہ وہ حج کی تکمیل کے لیے ان کی پیروی کریں۔ اس واقعہ سے اسلام میں عورتوں کی حیثیت اور اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔

(حصہ دوم)

نوٹ: کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات لکھیے۔

سوال :4- مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب بیان کیجیے۔ (8)

جواب : **مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب**

مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی وجوہات کا مختصر جائزہ مندرجہ ذیل عوامل سے لیا جا سکتا ہے:

(i) جغرافیائی فاصلہ:

مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے درمیان ایک ہزار میل کا فاصلہ تھا۔ ان دونوں حصوں کے درمیان ملک بھارت تھا، جو کہ 1947ء میں تقسیمِ ہند کے بعد سے ہی پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف تھا۔ ایک ہزار میل فاصلے پر واقع دونوں حصوں میں سیاسی اور ثقافتی رابطے رکھنا بہت دشوار کام تھا۔ مشرقی پاکستان دوسرے صوبوں کے مقابلے میں معاشی طور پر پسماندہ رہا۔ اس سے مقامی آبادی میں احساسِ محرومی پیدا ہوا، جو مشرقی پاکستان کی علیحدگی کا ایک سبب بنا۔

(ii) تجارت و ملازمت پر ہندوؤں کے اثرات:

مشرقی پاکستان میں تجارت و سرکاری ملازمتوں پر کافی تعداد میں ہندو چھائے ہوئے تھے، اور وہ ایک خاص منصوبہ کے تحت لوگوں کے اندر علیحدگی کے جذبات کو اُبھار رہے تھے۔

(iii) معاشی پسماندگی:

مشرقی پاکستان معاشی لحاظ سے پسماندہ علاقہ تھا۔ کسی بھی حکومت نے اس علاقہ کی معاشی پسماندگی کو دور کرنے کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہ کیے۔

(iv) ہندو اساتذہ کا کردار:

مشرقی پاکستان میں تعلیم کا شعبہ پوری طرح ہندوؤں کے کنٹرول میں تھا۔ انھوں نے

بنگالیوں کو پاکستان کے خلاف پوری طرح تیار کیا اور ان کے جذبات کو اُبھارا۔

(v) زبان کا مسئلہ:

زبان کا مسئلہ اگر چہ 1956ء اور 1962ء کے دساتیر میں حل ہو گیا تھا، مگر مشرقی پاکستان کے لوگوں کے اندر زبان کے حوالے سے ایک احساسِ محرومی پیدا ہو چکا تھا، جو ان اقدامات کے باوجود بھی ختم نہ کیا جا سکا۔

(vi) نمائندگی کی شرح کا مسئلہ:

مشرقی پاکستان کی آبادی 56 فیصد تھی اور وہ آبادی کی کثرت کی وجہ سے نمائندگی کا حق چاہتے تھے۔ اگر چہ انھوں نے 1956ء اور 1962ء کے آئین میں برابری کی بنیاد پر نمائندگی قبول کر لی تھی، مگر انھیں ان کے جائز حقوق نہ دیے گئے، لٰہذا ان میں مایوسی پیدا ہو گئی۔

(vii) بھارت کی مداخلت:

بھارت کی مشرقی پاکستان کے معاملات میں بے جا مداخلت نے بھی حالات کو خراب کیا۔ بھارت نے مکتی باہنی کے کارکنوں کو تربیت اور امداد دینے کے علاوہ علیحدگی چاہنے والوں کی حوصلہ افزائی کی۔

(viii) شیخ مجیب الرحمٰن کے چھے نکات:

عوامی لیگ کے صدر شیخ مجیب الرحمٰن کے چھے نکات نے بھی علیحدگی کو فروغ دیا۔

(ix) 1970ء کے عام انتخابات:

1970ء کے عام انتخابات نے حالات کو ایک نئی کروٹ دی اور مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کی مکمل کامیابی کے بعد لوگوں نے ایک نئے انداز سے سوچنا شروع کر دیا۔

بنگلہ دیش کے قیام کے بعد جنرل یحییٰ خان نے باقی رہ جانے والے مغربی پاکستان میں حکومت پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ ذوالفقار علی بھٹو کے سپرد کر دی، کیونکہ اس جماعت کو

1970ء کے انتخابات میں مغربی پاکستان میں اکثریت حاصل ہوئی تھی۔اس طرح ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان کی تاریخ میں پہلے سول مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کی حیثیت سے عہدہ سنبھالا۔

سوال: 5- جنگلات کی اہمیت بیان کیجیے۔ (8)

جواب: **جنگلات کی اہمیت**

1- شمالی پہاڑی علاقوں میں زیادہ بارش ہوتی ہے، جس سے پہاڑی ڈھلوانوں سے پانی بہتا ہوا دریاؤں میں گرتا ہے۔ جنگلات کا ڈھلوانوں پر ہونا پانی کے تیز بہاؤ میں آڑے آتا ہے، جس سے نہ صرف مٹی کا کٹاؤ رک جاتا ہے، بلکہ پانی کی رفتار بھی کم ہو جاتی ہے۔

2- پاکستان میں توانائی کے وسائل کم ہیں، لہٰذا جنگلات کی لکڑی کوئلہ کی کمی کو دور کرتی ہے اور یہ لکڑی جلانے یا توانائی حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

3- جنگلات سے حاصل کردہ لکڑی، فرنیچر اور دوسری اشیا بنانے کے کام آتی ہے، لہٰذا جنگلات ملکی تجارت میں اہمیت رکھتے ہیں۔

4- جنگلات کسی بھی علاقے کی آب و ہوا کو خوشگوار بنا دیتے ہیں۔ درجہ حرارت کی شدت کو کم کر دیتے ہیں۔ جنگلات ماحولیاتی آلودگیوں خصوصاً سموگ (Smog) کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

5- جنگلات کافی حد تک بارش برسانے کا باعث بھی بنتے ہیں، کیونکہ ان کی موجودگی سے ہوا میں آبی بخارات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے، جو بارش کا باعث بنتے ہیں۔

6- درخت کی جڑیں مٹی کو آپس میں جکڑے رکھتی ہیں، جس سے پانی کے بہاؤ سے زرخیز مٹی اپنی جگہ پر موجود رہتی ہے۔ اس طرح زمین کی زرخیزی قائم رہتی ہے۔

7- جنگلات کے نہ ہونے سے دریا اپنے ساتھ مٹی اور ریت کی بڑی مقدار بہا لے جاتے ہیں، جس سے ہمارے ڈیم اور مصنوعی جھیلیں بھر سکتی ہیں اور ہمارے پن بجلی کے منصوبے تباہ و برباد ہو سکتے ہیں۔

8- درخت سیم و تھور زدہ علاقوں میں بہت کارآمد ہیں، کیونکہ یہ زمین سے پانی جذب کر لیتے ہیں، جس سے زیر زمین پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور اس کی سطح نیچے چلی جاتی ہے۔

9- جنگلات سے حاصل ہونے والی جڑی بوٹیاں ادویات بنانے میں کام آتی ہیں۔

10- جنگلات سیاحت کو فروغ دیتے ہیں۔ پاکستان کے بہت سے شمالی اور شمال مغربی پہاڑی مقامات ایسے ہیں، جو جنگلات کی وجہ سے صحت افزا ہیں۔

11- جنگلات جنگلی حیات (پرند اور چرند) کے لیے بہت ضروری ہیں۔

12- جنگلات ہمیں مختلف اقسام کے پھل اور جانوروں کو چارہ مہیا کرتے ہیں۔

13- جنگلات پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لاکھوں افراد کا روزگار جنگلات سے جڑا ہوا ہے۔

14- جنگلات لاخ اور ریشم سازی کی صنعت کا ذریعہ ہیں۔ نیز کھمبیاں، شہد اور ویکس بھی مہیا کرتے ہیں۔

15- جنگلات پلپ (گودا) (Pulp) بنانے اور کاغذ بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

حکومت پاکستان نے جنگلات میں اضافے کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ شعبۂ جنگلات اس سلسلہ میں سرگرمِ عمل ہے۔ درخت لگانے کے لیے تمام بڑے بڑے شہروں میں نرسریاں قائم کی گئی ہیں، جہاں مناسب قیمت پر پودے دستیاب ہیں۔

سوال :6- نوٹ لکھیے: **(4, 4)**

(الف) پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم کی حیثیت سے لیاقت علی خان کی خدمات

(ب) پاکستان کی آب و ہوا کے خطے

جواب:

(الف) پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم کی حیثیت سے لیاقت علی خان کی خدمات

1- پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم لیاقت علی خان قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کے دستِ راست

رہے۔ پنجاب میں داخل ہونے والے مہاجرین کے سیلاب کو سنبھالنا بہت مشکل مسئلہ تھا۔ قائدِاعظمؒ کی ہدایت پر آپ نے پنجاب مہاجر کونسل کے چیئرمین کی حیثیت سے مہاجرین کی آبادکاری اور انھیں ضروریاتِ زندگی کی فراہمی کے کام کی نگرانی کی۔ قیامِ پاکستان کے بعد بھارت میں مسلمانوں سے سخت نفرت کے باعث ہندو مسلم فسادات معمول بن چکے تھے۔ آپ نے پنجاب میں مسلمانوں کا قتلِ عام رکوانے کے لیے پنڈت جواہر لال نہرو کے ساتھ سرحدی علاقوں کا دورہ کیا اور انسانی خون بہانے کی مکروہ حرکت سے باز رہنے کی اپیل کی۔ انتظامی ڈھانچے کی تشکیل، معاشی زندگی کی بحالی، بجٹ کی تیاری، کشمیر کی جنگ، داخلی انتشار پر کنٹرول اور بھارت کی سازشوں کے خلاف دفاع سمیت تمام درپیش مسائل میں قائدِاعظمؒ، قوم اور حکومت کی رہنمائی کرتے تھے، لیکن ان کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کی ذمہ داری وزیرِاعظم لیاقت علی خان ہی پر عائد ہوتی تھی۔

2- قائدِاعظمؒ کی وفات کے بعد جب قوم کے حوصلے پست ہو رہے تھے اور بھارتی قیادت پاکستان کے خلاف مسلسل سازشیں کر رہی تھی تو ایسے حالات میں آپ ہی قوم کے ترجمان اور قائد تھے۔ لیاقت علی خان کے عہدِ حکومت میں معاشی ترقی کے لیے بھرپور جدوجہد شروع کی گئی۔ عوام کو پاکستانی مصنوعات کے فروغ کی ترغیب دی گئی۔

3- آپ نے 1949ء میں اسمبلی سے قراردادِ مقاصد منظور کروائی اور نئے آئین کی تیاری کے سلسلے میں بنیادی اُصولوں کی کمیٹی بنائی۔ آپ نے 1950ء میں امریکہ کا دورہ کیا اور اپنی تقریروں میں امریکہ کے عوام اور قائدین کو قیامِ پاکستان کے پس منظر سے آگاہ کیا۔ آپ نے امریکی قیادت کو پاکستان کی دفاعی ضروریات پوری کرنے پر آمادہ کرنے کی بھرپور کوشش کی۔

4- لیاقت علی خان کی خارجہ پالیسی میں اسلامی ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات قائم کرنے کو بنیادی حیثیت حاصل تھی۔ شاہِ ایران نے پاکستان کا دورہ کیا تو دونوں رہنماؤں نے

مشترکہ پالیسی اختیار کرنے کے لیے مذاکرات کیے۔ 1951ء کے وسط میں جب بھارتی فوجیں پاکستانی سرحد پر جمع ہوئیں تو ملک میں غیر یقینی صورت حال پیدا ہو گئی تھی۔ آپ نے قوم کا حوصلہ بلند کرنے اور اس خطرہ سے آگاہ کرنے کے لیے ملک گیر دورہ کیا۔

(ب) پاکستان کی آب وہوا کے خطے

پاکستان کو آب وہوا کے لحاظ سے مندرجہ ذیل خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1- نیم حاری برّی بلند آب وہوا کا خطہ:

آب وہوا کے اس خطہ میں پاکستان کے شمالی بلند پہاڑی علاقے (بیرونی، وسطی کوہ ہمالیہ)، شمال مغربی پہاڑی سلسلے (چترال، سوات اور دیر وغیرہ)، مغربی پہاڑی سلسلے (وزیرستان، ژوب اور لورالائی) اور بلوچستان کے پہاڑی سلسلے (کوئٹہ، ساراوان، وسطی مکران اور جالیوان) شامل ہیں۔ یہاں کی آب وہوا موسم سرما سرد ترین ہوتی ہے۔ عموماً برف باری ہوتی ہے۔ موسمِ گرما ٹھنڈا ہوتا ہے جبکہ موسمِ بہار میں بارشیں ہوتی ہیں۔

اس خطہ کے کچھ علاقوں مثلاً بیرونی ہمالیہ، مری اور ہزارہ میں قریباً سارا سال بارشیں ہوتی ہیں۔ زیادہ تر بارشیں موسمِ گرما کے آخر میں ہوتی ہے۔

2- نیم حاری برّی سطح مرتفع آب وہوا کا خطہ:

آب وہوا کے اس خطہ میں زیادہ تر بلوچستان کا علاقہ آتا ہے۔ مئی سے وسط ستمبر تک گرم اور گرد آلود ہوائیں مسلسل چلتی رہتی ہیں۔ سبّی اور جیکب آباد اسی خطہ مین واقع ہیں۔ جنوری اور فروری کے مہینوں میں کچھ بارشیں ہوتی ہیں۔ شدید گرم موسم، خشک اور گرد آلود ہوائیں اس خطے کی اہم خصوصیات ہیں۔

3- نیم حاری برّی میدانی آب وہوا کا خطہ:

آب وہوا کے اس خطہ میں دریائے سندھ کا بالائی (صوبہ پنجاب) اور زیریں میدان (صوبہ سندھ) شامل ہیں۔ اس خطے کی آب وہوا میں موسم گرما میں زیادہ درجۂ حرارت رہتا ہے اور

موسمِ گرما کے آخر میں مون سون ہواؤں سے شمالی پنجاب میں زیادہ بارشیں ہوتی ہیں جبکہ میدانی علاقوں میں بارشیں کم ہوتی ہیں۔ موسمِ سرما میں بھی بارش کی یہی صورتِ حال رہتی ہے۔ تھل اور جنوب مشرقی صحرا خشک ترین علاقے ہیں یعنی بارش بہت کم ہوتی ہے۔ پشاور کے میدانی علاقوں میں تیز ہوائیں، بارش اور طوفان آتے ہیں۔ پشاور میں موسمِ گرما میں گرد کے طوفان اکثر چلتے ہیں۔

4- حاری ساحلی آب و ہوا کا خطہ:

آب و ہوا کے اس خطہ میں صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے شامل ہیں۔ سالانہ اور روزانہ کے درجہ حرارت میں بہت کم فرق ہوتا ہے۔ موسمِ گرما کے دوران سمندر سے ہوائیں چلتی ہیں۔ ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔ سالانہ اوسط درجہ حرارت قریباً 32 درجے سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ مئی اور جون گرم ترین مہینے ہیں۔ لسبیلہ کے ساحلی میدان میں بارشیں موسمِ گرما اور سرما دونوں موسموں میں ہوتی ہیں۔